روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 28/اکتوبر 2006ء 4 شوال 1427 ہجری 28 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 241

جب عید کے دن نکلتے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب عید کے دن نکلتے تو آپ کے حکم پر ایک برچھی آپ کے سامنے گاڑ دی جاتی۔آپ اس کی طرف (منہ کرکے) نماز پڑھتے اور لوگ آپ کی اقتداء کرتے۔اور آپؐ سفر میں بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب سترۃ الامام حدیث نمبر :464)

اس رمضان میں اگر کسی نے نیکیوں کے راستے تلاش کرکے انہیں اپنایا ہے تو وہ حقیقی خوشی منانے کے حقدار ہیں

جس عید میں خدا سے تعلق قائم ہو وہ حقیقی عید ہوتی ہے

حقیقی مومن وہی ہے جو ایک مرتبہ نیکیوں پر قدم مارنے کے بعد ان میں بڑھتا چلا جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20۔اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 20۔اکتوبر 2006ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔یہ خطبہ جمعہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ دنیا بھر میں براہ راست ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا رمضان کا اختتام ہو رہا ہے۔خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اپنی استعداد اور بساط کے مطابق خدا کے حکموں پر چلتے ہوئے اس کا پیار، محبت اور رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے۔جو ایسا نہ کر سکے وہ بقیہ دنوں میں فائدہ اٹھائیں۔خدا تعالیٰ کی محبت میں خالص ہو کر گزارا ہوا ایک لمحہ کایا پلٹ سکتا ہے۔سچے خالص لمحوں میں کی گئی دعا بندے اور اس کی بدیوں اور خطاؤں میں مشرق و مغرب جتنی دوری پیدا کر دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ ماں باپ سے بڑھ کر پیار کرتا ہے۔اس کی ذات سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔خدا کو پانے کیلئے خدا کے بنائے ہوئے راستوں پر چلنے کی ضرورت ہے۔حضرت مسیح موعود نے ان رستوں کو صاف کرکے، بدعات اور غلط روایات سے پاک کرکے ہمیں دکھا دیا ہے۔ان رستوں پر چلیں تو خدا بندے کو چمٹا لیتا ہے پھر وہ بندہ وہ نہیں رہتا جو پہلے تھا۔

حضور انور نے فرمایا قرآن اور احادیث میں جمعہ کی نماز کی اہمیت اور برکات کا ذکر تو ملتا ہے مگر جمعۃ الوداع کا ذکر نہیں ملتا۔اس دن اس بیت میں بھی اور دوسری جگہوں پر بھی کثرت سے لوگ آتے ہیں۔یہ سمجھتے ہیں کہ یہ جمعہ پڑھو اور گناہ بخشوالو۔حالانکہ یہ درست نہیں ہے بلکہ چاہئے کہ یہ جمعہ آئندہ جمعوں کی تیاری کا جمعہ بن جائے۔خدا تعالیٰ رمضان کے مہینے میں زیادہ بخشش کا سلوک روا رکھتا ہے مگر اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آئندہ نمازوں اور جمعوں پر نہ آیا جائے بلکہ اسے آئندہ کے جمعوں اور نمازوں کیلئے استقبال کا جمعہ بنانا چاہئے۔یہ جمعہ آئندہ جمعہ اور آئندہ جمعہ اس سے اگلے جمعہ کا پابند بنائے اور یوں چراغ سے چراغ جلتے جائیں اور یہ سلسلہ پھر کبھی ختم نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن نے جمعہ کی اہمیت کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ دنیا کی تجارت اور ملازمتیں وغیرہ چھوڑ کر خدا کی عبادت کیلئے آؤ۔بعض لوگ دیر سے آتے ہیں۔بعض تو خطبہ ثانیہ کے درمیان پہنچتے ہیں اور کام کا بہانہ بناتے ہیں حالانکہ جلدی آنے والوں، لیٹ آنے والوں اور نہ آنے والوں کے کام کی نوعیت ایک جیسی ہوتی ہے۔جمعہ کی فضیلت کا احساس پیدا ہو جائے تو پھر بے احتیاطی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔اس لئے جمعہ کی اہمیت کو ہر احمدی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے احادیث سے جمعہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کی نماز پر فرشتے آتے ہیں اور پہلے آنے والوں کا نام لکھتے ہیں اور اونٹ کی قربانی کے برابر اجر لکھتے ہیں پھر گائے پھر مینڈھا پھر مرغی پھر انڈا کے برابر ثواب درج کرتے ہیں اور جب امام خطبہ شروع کر دے تو اندر آ کر خطبہ سنتے ہیں اسی طرح جمعہ کی نماز میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے کہ اس کے دوران مانگی گئی دعا قبولیت کا درجہ پاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ وقت کی تنگی اور کمی کا بہانہ بناتے ہیں حالانکہ یہی لوگ بعض دوسری جگہوں پر بے تحاشا وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔کھیلوں گپوں اور دوسری دلچسپیوں میں مصروف رہتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ جمعہ پر گئے تو اتنا وقت لگ جائے گا۔لیکن حدیث میں آتا ہے کہ جس نے تساہل کرتے ہوئے تین جمعے لگاتار چھوڑے خدا تعالیٰ اس کے دل کو سخت کر دیتا ہے اور یہ جمعہ سے لاپرواہی برتنے اور اپنے عمل کی وجہ سے ہوتا ہے۔

حضوانور نے فرمایا کہ حدیث میں آتا ہے کہ نماز سے نماز، جمعہ سے جمعہ اور رمضان سے رمضان درمیان کی لغزشوں اور کوتاہیوں کیلئے کفارہ ہو جاتا ہے جب تک کہ انسان کبائر گناہوں سے بچتا رہے۔یعنی خدا یہ گناہ بخش دے گا۔صرف نظر کرے گا۔اور فرمایا یہ کفارہ اسی صورت میں ہے کہ جب خدا کا فضل تلاش کریں گے جس کا مطلب ہے کہ ناجائز کمائی، دھوکا دہی اور ناجائز منافع خوری سے بچتے رہیں گے اور ساتھ ہی نماز کا ذکر کرکے فرمادیا کہ ہر نماز کا خیال رکھو۔ہمیشہ خدا کے ذکر کی طرف توجہ رکھو۔

حضور انور نے چند قرآنی دعاؤں کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا کہ خدا کی مدد کے بغیر برائیوں سے نہیں بچا جا سکتا۔آجکل ہر طرف کئی قسم کی برائیاں پھیلی ہوئی ہیں۔ان سے خدا ہی بچا سکتا ہے۔اور اللہ ہی ہے جو گناہوں کو معاف کرنے کی طاقت اور قدرت رکھتا ہے۔اسی لئے عاجزی کی خصلت اپناتے ہوئے ادنیٰ بندوں کی طرح فرض نمازوں میں بھی اور اس کے علاوہ بھی دعائیں کرتے رہیں کیونکہ قبولیت دعا کا ایک لمحہ ہماری دنیا و آخرت کو سنوار دے گا۔خدا تعالیٰ اس رمضان میں ہمیں قبولیت دعا کے نظارے دکھائے اور ہم خالص اللہ کے ہو جائیں اور صرف اللہ کے ہو جائیں اور دنیا کی لہو و لعب کی ہمارے سامنے مٹی کی ایک چٹکی کے برابر قیمت نہ ہو۔

خطبہ ثانیہ میں حضور انور نے سری لنکا میں ایک احمدی مکرم عبداللہ نیاز صاحب کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے اور وہاں گوجرانوالہ کے ایک احمدی نوجوان کے زخمی ہونے کا ذکر فرمایا اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔

ضرورت محررین

❁ تحریک جدید میں انسپکٹران / محررین کی ضرورت ہے۔خواہشمند احباب جو خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں تعلیمی سندات، قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی اور ایک عدد تصویر کے ہمراہ مورخہ 10 نومبر 2005ء تک امیر / صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ وکالت دیوان تحریک جدید کو بھجوا دیں۔امیدوار کا ایف اے / ایف ایس سی میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے بی اے / بی ایس سی بھی درخواست دے سکتے ہیں۔امیدوار کمپیوٹر یا اکاؤنٹس میں تجربہ رکھتے ہوں۔امیدوار کی عمر 35 سال سے زائد نہیں ہونی چاہئے۔معیار پر پورا اترنے والے امیدواران کا تحریری ٹیسٹ 12 نومبر 2006ء بروز اتوار بیت المحمود (حلقہ کوارٹرز تحریک جدید) میں صبح 10:00 بجے ہوگا۔تحریری امتحان کیلئے نصاب حسب ذیل ہوگا:۔

1۔قرآن مجید دوسرا نصف پارہ (ترجمہ کے ساتھ)
2۔نماز مکمل۔ترجمہ کے ساتھ
3۔دس احادیث (نمبر 11 تا نمبر 20) چالیس جواہر پارے
4۔کتب حضرت مسیح موعود (اسلامی اصول کی فلاسفی، کشتی نوح)
5۔انگریزی / حساب مطابق معیار F.Sc, F.A
6۔عام دینی معلومات (شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ)

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

فون: 047-6213563 فیکس: 047-6212296

آئی سپیشلسٹ کی آمد

❁ مکرمہ ڈاکٹر عاصمہ باجوہ صاحبہ آئی سپیشلسٹ مورخہ 29۔اکتوبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لا رہی ہیں۔ضرورت مند احباب و خواتین پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 405

نجومی کا پردہ چاک ہوگیا

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اپنی ''آپ بیتی'' میں تحریر فرماتے ہیں:۔

''1917ء کا ذکر ہے۔ کہ میں اپنی دوسری شادی کی تقریب پر دہلی کے کارونیشن ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا۔ وہاں اپنے کئی بزرگ اور دوست بھی موجود تھے۔ رات کو معلوم ہوا کہ ہمارے ایک عزیز کے پاس جو نواب کہلاتے تھے۔ دن کو ایک نجومی اسی ہوٹل میں آیا۔ اور ان سے ایسی باتیں کر گیا کہ نواب میاں اس کی غیب دانی کے نہایت درجہ قائل ہوگئے۔ وہ کل پھر آنے کا وعدہ کر گیا ہے۔ میں نے ان نواب صاحب کو کہلا بھیجا۔ کہ کل جب وہ آدمی آئے۔ تو مجھے بھی بلا لیجئے گا۔ خیر دوسرے دن گیارہ بجے کے قریب وہ آیا۔ اور ہم سب لوگ جو بیس کے قریب تھے۔ ایک بڑے کمرے میں جمع ہو گئے۔ نواب صاحب نے میری طرف اشارہ کر کے اس نجومی سے کہا کہ یہ صاحب آپ کی غیب دانی کے قائل نہیں ہیں۔ آپ ان کو اپنا کمال منوا دیں گے۔ تو پھر میں بھی آپ سے کچھ ضروری سوالات کروں گا۔

وہ بڑا چالاک آدمی معلوم ہوتا تھا۔ کہنے لگا جو جی میں آئے پوچھئے میں حاضر ہوں۔ میں نے کہا کہ لوگ آپ سے آئندہ کی خبریں ہی پوچھتے ہیں۔ مگر ہمیں خبر نہیں کہ وہ سچ ہوں گی یا غلط۔ میرے نزدیک آپ کے جواب سب غلط ہوتے ہیں اور آپ کے نزدیک سب صحیح۔ اس لئے یہ مناسب ہو گا۔ کہ میں بعض گزشتہ باتوں کے متعلق صرف تین سوال آپ سے کروں۔ اگر جواب صحیح ہوا تو ہم گمان کر سکتے ہیں۔ کہ آئندہ کے متعلق بھی آپ کے جواب ٹھیک ہوں گے۔ اور میں ایسے موٹے سوال کروں گا۔ جن کے جواب یہ بیس دوست جو اس کمرہ میں موجود ہیں سب جانتے ہیں۔ پس آپ اطمینان رکھیں کہ میں جھوٹ موٹ آپ کے جواب کا انکار اتنے گواہوں کے روبرو نہیں کر سکوں گا۔ وہ منجم بولا۔ ہاں یہ اچھا طریق امتحان کا ہے۔ آپ اپنے سوال فرمائیے۔ میں نے کہا۔ کہ

(1) میرا پہلا سوال یہ ہے کہ میرا پیشہ کیا ہے؟

(2) دوسرا یہ کہ میرے والدین زندہ ہیں یا فوت ہو چکے ہیں؟

(3) تیسرے یہ کہ میری کتنی اولاد اس وقت زندہ موجود ہے؟

اس پر اس شخص نے میری ہتھیلیاں دیکھیں۔ بعض باتوں کے جواب پوچھے۔ سال اور تاریخ پیدائش دریافت کئے۔ اور خدا جانے کیا کیا دیکھا۔ اور پوچھا۔ پھر اپنا حساب اور اندازہ لگایا کر ایک فاتحانہ انداز میں کہنے لگا۔ لیجئے سنتے جائیے۔

(1) پہلے سوال کا جواب یہ ہے کہ آپ وکیل ہیں۔

(2) دوسرے کا یہ کہ آپ کے والدین فوت ہو چکے ہیں۔ (اس پر سب حاضرین نے قہقہہ لگایا میرے والد بزرگوار بھی اسی مجلس میں موجود تھے۔ فرمانے لگے۔ او خبیث! میں اور اس کی والدہ ہم دونوں زندہ ہیں۔)

(3) تیسرے سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ آپ کے دو لڑکے اور تین لڑکیاں اس وقت زندہ موجود ہیں۔

میں نے کہا کہ بھائی صاحب۔ اب میری جرح بھی سن لیجئے۔ ان تینوں سوالوں کے جواب کو اس مجلس کا ہر فرد ذاتی طور پر جانتا ہے۔ اس لئے میں غلط طور پر بیان نہیں کر سکتا۔

(1) پہلے سوال کا صحیح جواب یہ ہے۔ کہ میں وکیل نہیں بلکہ ڈاکٹر ہوں۔ کیوں صاحبان ٹھیک ہے یا غلط؟ سب نے کہا ٹھیک ہے۔

(2) دوسرے کا یہ کہ میرے والد صاحب اور والدہ صاحبہ الحمدللہ دونوں زندہ ہیں۔ اور حضرت والد صاحب تو یہ سامنے تشریف ہی رکھتے ہیں۔ اس کی بھی سب نے تصدیق کی۔

(3) تیسرے سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ میرے ہاں پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ اور اسی لئے میں یہاں آج اپنی دوسری بیوی کو رخصت کرانے کے لئے تین دن کی رخصت پر دہلی آیا ہوں۔ کیوں صاحبان ٹھیک ہے یا نہیں؟ سب نے تصدیق کی۔

اب غیب دان صاحب کا یہ حال ہوا۔ کہ کاٹو تو لہو نہیں بدن میں۔ چپکے سے اٹھ کر سلام کر کے چل دیئے۔ نواب صاحب کہنے لگے۔ یہ خبیث کچھ دل لگتی باتیں سنا کر کل مجھ سے کچھ روپے ٹھگ کر لے گیا تھا۔ اگر آج آپ یہاں نہ ہوتے شائد کوئی بڑی رقم مار لیتا۔ کیونکہ مجھے اس پر بڑا احسن ظن ہو گیا تھا۔ مگر اب تو ایک سوال کا جواب بھی نہ دے سکا۔ اور نرا جھوٹ کا پتلا ہی نکلا۔''

(رسالہ ''رہنمائے تعلیم'' لاہور اپریل 1945ء صفحہ 26-27)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

❁ مکرم سید افتخار احمد شاہ صاحب اکاؤنٹنٹ فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم حافظ سید سلیم احمد صاحب مربی سلسلہ و استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کو مورخہ 3۔اکتوبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول کرتے ہوئے سید تفہیم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر حمید الدین احمد صاحب آف مردان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد منور جمیل صاحب آف سپین جو کہ آجکل یہاں ربوہ میں مقیم ہیں مورخہ 28 ستمبر 2006ء کو گڑھے میں گرنے کی وجہ سے کمر میں شدید چوٹ آئی ہے۔ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں ڈاکٹروں نے مزید آرام کے لئے کہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم سلطان احمد محمود صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا فرحان احمد سلطان عمر ساڑھے تین سال مورخہ 26 ستمبر 2006ء کو گھر میں گر گیا تھا بائیں ران میں فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ امۃ النور صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم شیر محمد صاحب مرحوم مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور شوکت خانم ہسپتال لاہور کے زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرمہ سارہ بیگم صاحبہ محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرا بیٹا عبدالرحمٰن دکان لوک ورشہ گزشتہ دس ماہ سے چوٹ لگ جانے کی وجہ سے بیمار ہے اور اس کی ٹانگیں کام نہیں کرتیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمود احمد اٹھوال صاحب دارالعلوم غربی صادق تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کے داماد عزیزم عبدالحمید صاحب ابن مکرم غلام حسین صاحب ساکن دارالبرکات ربوہ مورخہ 14۔ اکتوبر 2006ء کو موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ کار کے ساتھ حادثہ میں ان کی بائیں ٹانگ کی ران کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ اسی دن ان کو راولپنڈی سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل کروا دیا گیا۔ جہاں 19۔اکتوبر کو ان کی ٹانگ کا آپریشن کر کے راڈ ڈال دیا گیا ہے۔ احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس آپریشن کو کامیاب بنائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے کامل شفائے عطا فرمائے۔

❁ مکرم عبدالسمیع صاحب مصطفیٰ ٹاؤن لاہور نے آپریشن کروایا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ کافی دنوں سے بیمار ہیں اب بہتری کی طرف طبیعت ہو رہی ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ کوثر صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور کی والدہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم رانا محفوظ احمد صاحب سیکرٹری وصایا علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شکریہ احباب

❁ مکرم مرزا حمید بیگ صاحب پتو کی ضلع قصور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے عزیزم مرزا وحید بیگ صاحب جرمنی کی وفات پر احباب جماعت کی طرف سے افسوس کا اظہار بذریعہ خطوط، ٹیلی فون جرمنی میں اور پتوکی میں جنازہ میں شامل ہو کر و دیگر ذرائع سے ہوتا رہا۔ میں فرداً فرداً تمام احباب کا شکریہ ادا نہیں کر سکا۔ اس تحریر کے ذریعے تمام عزیزوں اور دوستوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

مورچری (Mortuary) کی سہولت

❁ اطلاع عام دی جاتی ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری (Mortuary) یعنی میت کیلئے سرد خانہ کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جاسکتی ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ان کے بشرہ سے علامات صدق و اخلاص و محبت ظاہر تھیں۔ میر حسام الدین صاحب کے فرزند

حضرت سید میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود

درویش مزاج آدمی۔ حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر آپ کی متعدد نظمیں شائع ہوئیں

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

حضرت مسیح موعود سیالکوٹ سے متعلق فرماتے ہیں:
’’مجھے اس زمین سے ایسی ہی محبت ہے جیسا کہ قادیان سے کیونکہ میں اپنے اوائل زمانہ کی عمر میں سے ایک حصہ اس میں گزار چکا ہوں اور شہر کی گلیوں میں بہت سا پھر چکا ہوں‘‘۔
(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 243)

حضرت میر صاحب اسی زمین کے فرزند تھے۔

حالات زندگی

آپ سیالکوٹ شہر کے معروف علمی سید خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال صاحب کے استاد سید میر حسن صاحب بھی اسی خاندان سے تھے اور رشتہ میں چچا لگتے تھے۔

آپ کی ولادت اندازاً 1859ء کی ہے۔ حصول تعلیم کے بعد جموں کچہری میں اہلمد کی ملازمت اختیار کی۔ کچھ عرصہ وہاں ملازمت کی پھر تبدیلی سیالکوٹ ہوگئی۔ ملازمت کا اختتام پھر سیالکوٹ ہی میں ہوا۔

خداتعالیٰ نے آپ کو غیرمعمولی قابلیت سے نوازا تھا۔ آپ اہلمد سے ترقی کرکے ضلع کچہری کے سپرنٹنڈنٹ ہوگئے اور بالآخر رجسٹرار کے عہدہ پر فائز ہوگئے۔ (الحکم 21 نومبر 1918ء)

بیعت

آپ نے 1891ء میں بیعت کی۔ آپ نے حضرت اقدس کو اس وقت قبول کیا جبکہ ایک ظاہر بین انسان ہرگز ان کامیابیوں کو نظر میں نہیں لاسکتا تھا جو بعد میں خدا کے مامور کو حاصل ہوئیں۔ آپ کا یہ زمانہ عنفوان شباب کا تھا جس میں اکثر لوگ لہو و لعب اور غفلت اور گمراہی کی طرف بسرعت قدم مار رہے ہوتے ہیں۔ آپ ان لوگوں میں سے تھے جن کو خداتعالیٰ ہدایت پر قائم رکھنا چاہتا ہے۔ ہدایت اور نیکی کو اپنانا اور اس پر قائم ہونا آپ کے اعلیٰ درجہ کے تقویٰ و طہارت کی علامت ہے۔

حضرت اقدس کی نظر میں

آپ کا مقام

حضرت اقدس مسیح موعود آپ کے متعلق فرماتے ہیں:
’’سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی۔ یہ سید صاحب محبّ صادق اور اس عاجز کے ایک نہایت مخلص دوست کے بیٹے ہیں۔ جس قدر خداتعالیٰ نے شعر اور سخن میں ان کو قوت بیان دی ہے وہ رسالہ قول فصیح کے دیکھنے سے ظاہر ہوگی۔ میر حامد شاہ کے بشرہ سے علامات صدق و اخلاص و محبت ظاہر ہیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ وہ (دین) کی تائید میں اپنی نظم و نثر سے عمدہ عمدہ خدمتیں بجالائیں گے۔ ان کا جوش سے بھرا ہوا اخلاص اور ان کی محبت صافی جس حد تک مجھے معلوم ہوتی ہے میں اس کا اندازہ نہیں کرسکتا۔ مجھے نہایت خوشی ہے کہ وہ میرے پرانے دوست میر حسام الدین صاحب رئیس سیالکوٹ کے خلف الرشید ہیں‘‘۔
(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 524)

3/اپریل 1905ء کے دن حضور کو یہ خبر دی گئی کہ سید حامد شاہ صاحب سیالکوٹی مستقل برعہدہ سپرنٹنڈنٹ دفتر ضلع ہوگئے ہیں۔ اس پر آپ بہت خوش ہوئے اور فرمایا ’’شاہ صاحب ایک درویش مزاج آدمی ہیں اور خداتعالیٰ ایسے ہی لوگوں کو پسند کرتا ہے‘‘۔
(ملفوظات جلد چہارم ص 254)

حضرت میر حامد شاہ صاحب ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔
’’ابتدائی زمانہ کا واقعہ ہے اور ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ اس عاجز نے حضور مرحوم و مغفور کی خدمت میں قادیان میں کچھ عرصہ قیام کے بعد رخصت حاصل کرنے کے واسطے عرض کیا حضور اندر تشریف رکھتے تھے اور چونکہ حضور کی رافت و رحمت بے پایاں نے خادموں کو اندر پیغام بھجوانے کا موقع دے رکھا تھا اس واسطے اس عاجز نے اجازت طلبی کے واسطے پیغام بھجوایا۔ حضور نے فرمایا کہ وہ ٹھہریں ہم ابھی باہر آتے ہیں۔

یہ سن کر میں بیرونی میدان میں گول کمرہ کے ساتھ کی مشرقی گلی کے سامنے کھڑا ہوگیا اور باقی احباب بھی یہ سن کر کہ حضور باہر تشریف لاتے ہیں پروانوں کی طرح ادھر ادھر سے اس شمع انوار الٰہی پر جمع ہونے کے لئے آ گئے۔ یہاں تک کہ حضرت سیدنا مولانا نورالدین صاحب بھی تشریف لے آئے اور احباب کی جماعت اکٹھی ہوگئی۔ ہم سب کچھ دیر انتظار میں خم برسرراہ رہے کہ حضور اندر سے برآمد ہوئے خلاف معمول کیا دیکھتا ہوں کہ حضور کے ہاتھ میں دودھ کا بھرا ہوا لوٹا ہے اور گلاس شاید حضرت میاں صاحب کے ہاتھ میں ہے اور مصری رومال میں ہے۔ حضور گول کمرہ کی مشرقی گلی سے برآمد ہوتے ہی فرماتے ہیں کہ شاہ صاحب کہاں ہیں؟ میں سامنے حاضر تھا فی الفور آگے بڑھا اور عرض کیا حضور حاضر ہوں۔ حضور کھڑے ہوگئے اور مجھ کو فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں اسی وقت زمین پر بیٹھ گیا۔ گلاس میں دودھ ڈالا گیا اور مصری ملائی گئی۔ مجھے اس وقت یہ یاد نہیں رہا کہ حضرت محمود نے میرے ہاتھ میں گلاس دودھ بھرا دیا یا خود حضور نے‘‘۔

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب وہاں موقع پر موجود تھے فرماتے ہیں:۔
’’میں اس واقعہ کو دیکھنے والا ہوں خود حضرت نے گلاس اپنے ہاتھ سے دیا اور میری آنکھ اب تک اس مؤثر نظارے کو دیکھتی ہے گویا وہ بڑا گلاس حضرت کے ہاتھ سے میر صاحب کو دیا جا رہا ہے۔ مگر یہ ضرور ہے کہ حضرت محمود اس کرم فرمائی میں شریک تھے۔ (صورت یہ تھی کہ حضرت نے مصری گھول کر لوٹے میں ڈالی اور اس کو ہلایا اور گلاس میں دودھ ڈال کر اچھی طرح سے ہلایا۔ پھر حضرت گلاس میں ڈالتے اور گلاس حضرت محمود کے ہاتھ میں ہوتا۔ پھر حضرت گلاس لے کر میر صاحب کو دیتے۔ بعض دوستوں نے خود یہ کام کرنا چاہا مگر حضرت نے فرمایا نہیں نہیں کچھ حرج نہیں‘‘۔

حضرت شاہ صاحب مزید فرماتے ہیں:۔
’’میں نے جب وہ گلاس پی لیا تو پھر دوسرا گلاس پُر کرکے عنایت فرمایا گیا میں نے وہ بھی پی لیا۔ گلاس بڑا تھا میرا پیٹ بھر گیا۔ پھر اسی طرح تیسرا گلاس بھرا گیا میں نے بہت شرمگیں ہوکر عرض کیا کہ حضور اب تو پیٹ بھر گیا ہے فرمایا ایک اور پی لو۔ میں نے وہ تیسرا گلاس بھی پی لیا۔ پھر حضور نے اپنی جیب خاص سے چھوٹی چھوٹی بسکٹیں نکالیں اور فرمایا کہ جیب میں ڈال لو اور راستہ میں اگر بھوک لگی تو یہ کھانا، میں نے وہ جیب میں ڈال لیں۔ حضرت محمود لوٹا اور گلاس لے کر اندر تشریف لے گئے اور حضور نے فرمایا کہ چلو آپ کو چھوڑ آئیں میں نے عرض کیا کہ حضور اب میں سوار ہوجاتا ہوں اور چلا جاؤں گا حضور تکلیف نہ فرمائیں مگر اللہ رے کرم و رحم کہ حضور مجھ کو ساتھ لے کر روانہ ہو پڑے۔

باقی احباب جو موجود تھے ساتھ ہو لئے اور یہ پاک مجمع اسی طرح اپنے آقا مسیح موعود کی محبت میں اس عاجز کے ہمراہ روانہ ہوا۔ حضور حسب عادت مختلف تقاریر فرماتے ہوئے آگے آگے چلتے رہے یہاں تک کہ بہت دور نکل گئے۔ تقریر فرماتے تھے اور آگے بڑھتے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت سیدنا و مولانا مولوی نورالدین صاحب نے قریب آ کر مجھے کان میں فرمایا کہ آگے ہو کر عرض کرو اور رخصت لو جب تک تم اجازت نہ مانگو گے حضور آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔

میں حسب ارشاد والا آگے بڑھا اور عرض کیا کہ حضور اب سوار ہوتا ہوں حضور تشریف لے جائیں۔

اللہ! اللہ! کس لطف سے اور مسکراتے ہوئے فرمایا کہ اچھا ہمارے سامنے سوار ہو جاؤ۔

میں یکہ پر بیٹھ گیا اور سلام عرض کیا تو پھر حضور واپس ہوئے۔

’’مجھے یاد ہے کہ محمد شادی خان صاحب بھی اس وقت بٹالہ جانے کے واسطے میرے ساتھ سوار ہوئے تھے۔ انہوں نے حضور کی اس کریمانہ عنایت خاص پر تعجب کیا اور دیر تک راستہ میں مجھ سے تذکرہ کرتے رہے اور ہم خوش ہو ہو کر آپ کے اخلاق کریمانہ کے ذکر سے مسرور ہوتے تھے‘‘۔
(سیرت حضرت مسیح موعود جلد اول ص 136 تا 139 از عرفانی صاحب)

حضرت مسیح موعود نے آپ کا نام اپنے رفقاء 313 میں بھی شامل فرمایا ہے۔ چنانچہ ’’انجام آتھم‘‘ روحانی خزائن جلد 11 کے صفحہ 325 پر آپ کا نام 13 نمبر پر ہے جبکہ 12 نمبر پر حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا نام ہے۔

یہ خداتعالیٰ کا آپ کے خاندان پر بہت بڑا فضل تھا کہ سبھی احمدیت میں داخل ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا حضرت اقدس سے پرانا اور گہرا تعلق تھا۔ آپ کی مہمان نوازی کی بھی توفیق پاتے رہے۔

جب حضور دعویٰ ماموریت کے بعد پہلی دفعہ سیالکوٹ تشریف لائے تھے۔ حضور حکیم حسام الدین صاحب کے مکان پر ہی فروکش ہوئے۔
(مجدد اعظم جلد اول ص 233,232)

آپ کی شاعری

جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے آپ کی شاعری کی تعریف فرمائی ہے۔ آپ کی شاعری درد، سوز اور اخلاص سے بھری ہوتی تھی۔ نظم پڑھنے کا انداز تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتا جس سے سامعین پر رقت طاری ہوجاتی تھی۔ 1892ء کے جلسہ سالانہ پر حضور کی موجودگی میں پہلی دفعہ آپ نے قصیدہ مدحیہ پڑھا۔
(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 614)

حضور آپ کی نظموں کو پسند فرماتے اور شائع کرانے کا ارشاد بھی فرماتے چنانچہ اخبار ’’الحکم‘‘ اور ’’البدر‘‘ میں آپ کی متعدد نظمیں شائع شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد شعری مجموعے بھی شائع ہوئے۔

رسالہ مخزن ماہ مئی 1902ء میں ایک خط منظوم ’’پیغام بیعت کے جواب میں‘‘ طبع ہوا جو علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کی فکر کا نتیجہ تھا۔

حضرت شاہ صاحب نے جب یہ منظوم خط پڑھا تو آپ نے اس کا منظوم جواب لکھا۔
(الحکم 10 جنوری 1903ء ص 9,8)

آپ کی شاعری کے چند نمونے درج ذیل ہیں:۔

عارفانہ کلام

آپ نے جلسہ سالانہ 1908ء پر یہ نظم کہی تھی۔

حمد خدا میں دوستو رطب اللساں رہو
ہر دم اسی کی یاد میں عذب البیاں رہو
بھولو نہ اس کی یاد بسارو نہ اس کا نام
جس حال میں کہ تم رہو اور پھر جہاں رہو
دل پر ہمارے نقش محمدؐ کا نام ہو
اور ہاتھ میں کھلا ہوا حق کا کلام ہو
پھر کیوں نہ راہ دیں میں بھلا کامیاب ہوں
جب کہ مسیح وقت ہمارا امام ہو
نعمت خدائے پاک کی ہم پر تمام ہے
نعمت سے کام لینا اب اپنا یہ کام ہے

(اخبار بدر قادیان 28 جنوری 1909ء ص3)

ناصحانہ کلام

مسیحا سے جب تک صفائی نہ ہو گی
بلاؤں سے ہر گز رہائی نہ ہو گی
بھلوں کو برا کہنا اچھا نہیں ہے
برائی سے سن لو بھلائی نہ ہو گی
خدا کے ہیں مرسل مسیحائے موعود
بغیر ان کے اب حق نمائی نہ ہو گی
اگر تم نہ مانو گے ان کی نصیحت
وہ آئے گی شامت کہ آئی نہ ہو گی
تمہارے بھلے کی یہ باتیں ہیں ساری
کبھی ایسی پھر خیر خواہی نہ ہو گی
ابھی وقت ہے چھوڑو بغض و تعصب
سلامت رہو گے تباہی نہ ہو گی
یہ مطلب کی باتیں ہیں کام آنے والی
کہا مانو تو جگ ہنسائی نہ ہو گی

(الحکم 28 جون 1914ء)

کسی وقت کی ایک بات

جب وہ خود کہہ کر مکر جانے لگے
ہم بھی ان سے صاف کترانے لگے
بیعت محمود کر لیں گے کہا
وقت جب آیا تو خم کھانے لگے
یہ نہیں حضرت وفاداری کا رنگ
آپ آخر میں جو دکھلانے لگے
اب تو ہے انکار پر اقرار تھا
کیوں برہنہ سر کو کھجلانے لگے
ہو گیا ان کو گوارا ناگوار
اب بھلا وہ کب ہیں شرمانے لگے
ان سے حامد ہے ترا شکوہ بجا
تیر جو اپنوں پہ برسانے لگے

(الفضل 11 مارچ 1915ء)

مرد باخدا

میسر ہو نہ دام نفس سے جب تک رہا ہونا
بہت مشکل ہے اس دنیا میں مرد باخدا ہونا
جنہیں فرصت نہیں ہے کثرت اشغال دنیا سے
وہی کہتے ہیں مشکل ہے نمازوں کا ادا ہونا
کسی کی فارغ البالی کے ہم شاکی نہیں ہرگز
مگر داد خدا پر چاہیے شکر خدا ہونا
ہماری کشتی عمر رواں کا بحر عالم میں
بہر صورت ضروری ہے کوئی تو ناخدا ہونا
حصول عافیت کے واسطے اس دار دنیا میں
مسلم ہے کوئی قانون اور فرماں روا ہونا

(بدر 16 ستمبر 1912ء)

سلسلہ احمدیہ کی خدمات

حضرت سید میر حامد شاہ صاحب کی چند نمایاں خدمات درج ذیل ہیں:۔

(1) 1901ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے انگریزی تراجم کے لئے ایک مستقل ادارہ ''انجمن اشاعت دین'' قائم کیا گیا جس کے سرپرست خود حضرت مسیح موعود تھے۔ انتظامی معاملات کے لئے ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز تشکیل دیا گیا جو بیس ممبروں پر مشتمل تھا۔ آپ بھی اس بورڈ کے ممبر نامزد ہوئے۔ (الحکم 17/اپریل 1901ء ص9,8)

(2) مارچ 1902ء میں جب جماعت احمدیہ کے مالی نظام کی بنیاد رکھی گئی تو اس سے پہلے عرصہ میں جماعت کی مالی ضرورتوں کو سلسلہ کے جو مخلصین اپنی توفیق کے مطابق پورا کرتے رہے اور مالی جہاد میں شامل رہے ان میں آپ بھی شامل تھے۔ (مجموعہ اشتہارات۔تبلیغ رسالت جلد10 ص50,49)

(3) 1906ء میں جب صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد پڑی تو مجلس معتمدین کے جو عہدیدار حضرت اقدس نے نامزد فرمائے ان میں آپ کا نام بھی شامل فرمایا۔

(بدر 23 فروری 1906ء ص7,6)

(4) خلافت ثانیہ کے قیام کے وقت جب غیر مبائعین نے اتحاد جماعت سے روگردانی کی تو میر صاحب نے مصلحتاً بیعت میں تاخیر کی تا کہ غیر مبائعین سے رابطہ رکھ کر ان کو راہ راست پر لایا جاسکے۔ چنانچہ آپ ان کی مجلسوں اور جلسوں میں شامل ہوتے رہے اور وہ لوگ بھی آپ کی عزت کرتے رہے حتیٰ کہ انہوں نے اپنے ایک خاص جلسہ میں جناب شاہ صاحب کو خلیفہ تسلیم کیا اور ان کے تقویٰ وطہارت کا ذکر کر کے کہا کہ اب میر (سید حامد شاہ) صاحب ہمیں مشورہ دیں کہ ہمیں کیا طریق عمل اختیار کرنا چاہئے جو یہ فرمائیں گے ہم اس پر عمل کریں گے۔ لیکن افسوس کہ ان لوگوں نے جناب میر صاحب کے مشورہ کو قبول نہ کیا اور دن بدن بغض وعناد میں بڑھتے گئے۔ اس پر جناب میر صاحب نے ان کے راہ راست پر آنے سے ناامید ہو کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کر لی اور آخیر وقت تک حضور سے نہایت اخلاص اور عقیدت کا ثبوت دیتے رہے۔ (الفضل 23 نومبر 1918ء)

آپ نے اپنی تاخیر کی وضاحت میں ایک مفصل مکتوب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا جو الفضل 8/اپریل 1914ء کے صفحہ 24 پر شائع شدہ ہے۔

بیعت کے بعد کا زمانہ اور حالات وواقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ آپ کی نیت صاف تھی اور حضور کو آپ پر ذرا بھی شک نہ تھا اور حضور سلسلہ کی خدمات کی ذمہ داریاں آپ پر ڈالتے رہے۔

چنانچہ جب اپریل 1914ء میں حضور نے ایک رویا کی بناء پر ''انجمن ترقی (دین)'' کے نام سے ایک انجمن کی بنیاد رکھی تو اس کے نوممبروں میں آپ کا نام بھی شامل فرمایا۔ (الفضل 2 مئی 1914ء ص8)

اکتوبر 1918ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی تشویشناک علالت پر ایک وصیت لکھی جس میں اپنے بعد انتخاب خلیفہ کے لئے گیارہ افراد پر مشتمل جو کمیٹی بنائی۔ اس کمیٹی میں بھی آپ کا نام بطور ممبر شامل فرمایا۔ (تاریخ احمدیت جلد5 ص236)

(5) جب حضرت بھائی عبدالرحمان صاحب قادیانی اپنے گھر کو خیر باد کہہ کر سیالکوٹ پہنچے تو آپ کی ہی تحریک پر آپ سے ایک خط مولانا عبدالکریم سیالکوٹی کے نام لے کر قادیان گئے اور حضرت اقدس کی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

(رفقاء احمد جلد نہم ص56,55)

(6) سیرت المہدی حصہ سوم میں ہے کہ ڈاکٹر علامہ سر محمد اقبال کے والد محترم شیخ نور محمد صاحب کی بیعت کے محرک بھی آپ اور مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ...... تھے۔ شیخ نور محمد صاحب نے غالباً 92-1891ء میں بیعت کی تھی۔ ان دنوں ڈاکٹر محمد اقبال سکول میں پڑھتے تھے۔ انہی دنوں سعد اللہ لدھیانوی کی نظم کے جواب میں جو اس نے حضرت مسیح موعود کے خلاف لکھی تھی۔ علامہ اقبال نے بھی نظم لکھی جو حضرت مسیح موعود کی تائید میں تھی۔

(سیرت المہدی حصہ سوم ص249)

سیرت واخلاق

آپ کی ظاہری صحت بہت اچھی تھی۔ بڑے ڈیل ڈول کے انسان تھے۔ چہرہ سے نور ٹپکتا تھا۔ نہایت منکسر المزاج اور حلیم الطبع اور رقیق القلب تھے۔ عزت نفس کا بھی خیال رکھتے۔ چنانچہ ایک واقعہ حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے آپ کا ''تحدیث نعمت'' میں درج فرمایا ہے۔ آپ لکھتے ہیں۔

''سید میر حامد شاہ صاحب ڈپٹی کمشنر کے فارسی دفتر کے سپرنٹنڈنٹ تھے۔ مسٹر ایبٹ ان کا بہت احترام کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ میں کسی سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر صاحب کے اجلاس کے کمرے میں موجود تھا۔ شاہ صاحب کچھ کاغذات پیش کر کے ان پر احکام لے رہے تھے۔ ایک رپورٹ پڑھی کہ آپ کے احاطے میں جو آم کے درخت ہیں ان کا پھل اتنی رقم پر نیلام ہوا۔ آپ کی منظوری کے لئے پیش ہے۔ مسٹر ایبٹ نے اپنے مخصوص درشت لہجے میں کہا ''حامد شاہ کیا حکومت مجھے اڑھائی ہزار روپیہ ماہوار اس کام کے لئے دیتی ہے کہ میں ان چند روپوں کے متعلق رپورٹیں سنوں اور ان کی منظوری دوں؟'' شاہ صاحب نے ان سے بھی بلند آواز میں جواب دیا۔ ''مجھے اس سے غرض نہیں قواعد میں لکھا ہے کہ آپ کی منظوری ضروری ہے اور قواعد آپ کی منظوری سے بنے ہوئے ہیں۔ یہاں دستخط کیجئے''۔ مسٹر ایبٹ نے فوراً دستخط کر دیئے اور میری طرف دیکھ کر اور مسکرا کر کہا ''شاہ صاحب خفا ہو گئے ہیں''۔ (تحدیث نعمت ص121,120)

حضرت شاہ کے کردار اور گفتار میں تقویٰ ہی تقویٰ تھا۔ آپ کی شان تقویٰ سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایک واقعہ یوں بیان فرمایا ہے۔

''ایک شخص حق پر قائم رہنے کی خاطر قربانی دیتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ اس کو ایک بڑی آفت سے غیر معمولی طور پر بچا لیتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کی ایک مثال حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ اپنے ایک خطبے میں دی تھی یعنی سید حامد شاہ صاحب کے ایک بیٹے کی۔

حضرت سید حامد شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کے بہت قریبی رفقاء میں سے تھے اور ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سچائی اور روحانیت کا ایک بڑا مقام حاصل تھا۔ وہ ایک عدالت میں کسی عہدے پر تھے جس کا افسر اعلیٰ ڈپٹی کمشنر تھا، انگریز تھا، اس زمانے میں اکثر ڈپٹی کمشنر انگریز ہی ہوا کرتے تھے یا غالباً تمام تر انگریز ہوتے ہوں گے۔ بہر حال وہ انگریزی حکومت کے بڑے رعب داب کا زمانہ تھا۔ ان کے بیٹے کی کسی سے لڑائی ہوگئی اور ان کے بیٹے بہت مضبوط اور قدآور پہلوان تھے اور پہلوانی کیا کرتے تھے۔ تو جس طرح حضرت موسیٰ ؑ کے متعلق آتا ہے کہ ایک ہی مکے سے مدمقابل مارا گیا، ان کے ایک ہی مکے سے اس مدمقابل کی جان نکل گئی اور ان پر قتل کا مقدمہ بنادیا گیا۔ وہ ڈپٹی کمشنر خاص طور پر اس بات میں مشہور تھا کہ خواہ ناانصافی ہی کرنی پڑے اپنے انصاف کا شہرہ ضرور کرے اور سزا دینے میں سختی کرکے وہ سمجھتا تھا کہ اس سے میرا بڑا شہرہ ہوگا اور بڑا رعب داب ہوگا کہ یہ نہیں کسی کو چھوڑتا اس سے ڈر کے رہو، بچ کے رہو۔ اس کی عدالت میں حضرت میر حامد شاہ صاحب سپرنٹنڈنٹ تھے اور اس زمانہ میں ایک انگریز ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں سپرنٹنڈنٹ ہونا آجکل کے چیف سیکرٹری ہونے سے بھی بڑی بات سمجھی جاتی تھی۔ اس نے یہ سوچا کہ ان کے بیٹے سے ایک قتل ہو گیا ہے، مشہور یہ ہوا ہے، مقدمہ پیش ہو گیا ہے اور اگر میں نے اس کے حق میں فیصلہ دے دیا تو میری بدنامی ہوگی کہ میں چونکہ اپنے سپرنٹنڈنٹ سے تعلق رکھتا ہوں، اس کا لحاظ کرتا ہوں، اس کی لحاظ داری کی خاطر میں نے انصاف چھوڑ دیا۔ تو اس بات پر تلا بیٹھا تھا کہ میں ضرور اس کو پھانسی چڑھاؤں گا اور حضرت میر صاحب پر اتنا اعتماد تھا سچائی کے لحاظ سے کہ خود ان کو بلایا اور ان سے کہا کہ یہ واقعہ سنا ہے کہ ایسے ہوا ہے۔ انہوں نے کہا سنا تو میں نے بھی یہ ہے مگر میں موقع پر موجود نہیں تھا تو انہیں کہا کہ پھر اگر اس نے کیا ہے تو اپنے بیٹے کو کہو کہ سچ بولے۔ میر صاحب نے اپنے بیٹے جن کا نام سید احمد تھا ان کو بلا کر نصیحت کی اور انہوں نے وعدہ بھی کر لیا۔ سید

احمد پر جب اس کے دوستوں اور سیالکوٹ کے اور با اثر خاندانوں نے زور ڈالا۔ اس کو کہا کہ تم اپنے باپ کی باتوں میں آکر کیوں اپنی جان کھوتے ہو۔ تم جانتے ہو کہ قتل عمد نہیں ہے۔ اس لئے عدالت میں کبھی ہاں نہ کرنا اس کے بغیر ثبوت ہی کوئی نہیں ہے۔ اگر تم منکر ہو گئے تو عدالت تمہارے خلاف فیصلہ دے ہی نہیں سکتی تو وہ بے چارے اس عرصے میں پھر گئے۔ جب عدالت میں پیش ہوئے اور ڈپٹی کمشنر نے پوچھا تو انہوں نے کہا نہیں غلط بات ہے میں نے تو نہیں ایسا کیا۔ حضرت میر صاحب کی جو شان تقویٰ ہے وہ اس طرح ظاہر ہوتی ہے اسی وقت کھڑے ہوئے اور پہلے چونکہ پوچھ چکے تھے، پتہ تھا اب گواہی دے سکتے تھے۔ ڈپٹی کمشنر سے کہا کہ یہ جھوٹ بول رہا ہے اس سے پوچھیں کہ جو تم نے دایاں ہاتھ جیب میں ڈالا ہوا ہے یہ کیوں ڈالا ہوا ہے نکالو تو سہی، اس کا انگوٹھا دیکھیں جس زور سے اس نے مکا مارا تھا اسی وقت سے اس کا انگوٹھا جو ہے زخمی ہے اور اس لئے آپ کی عدالت میں جیب میں ہاتھ چھپایا ہوا ہے تا کہ پتہ نہ لگ جائے۔ جب ہاتھ نکلوایا تو واقعی انگوٹھے پر وہ بہت زور سے، جو شدت سے مکا مارا تھا تو بعض دفعہ ضرب آجاتی ہے اس کی وجہ سے جو نشان تھا وہ سوجا ہوا تھا تو جج نے وہیں بات ختم کر دی اور اس کے بعد اس کی نیت ظاہری طور پر یہی تھی کہ ان کو پھانسی چڑھا دے گا۔ اب حضرت میر صاحب اپنی اولاد سے محبت بہت کرتے تھے یہ میں رحمانیت کی مثال دے رہا ہوں کہ وہ واقعہ مجھے اس ضمن میں کیوں یاد آیا اور اس کا کیا گہرا تعلق ہے۔ سچائی اور رحمانیت کا رشتہ کیا ہے۔ ان کو بہت پیار تھا اپنی اولاد سے ویسے ہی بہت شفیق تھے۔ انہوں نے جانماز بچھالی۔ رات کو رو رو کر گریہ وزاری شروع کی کہ اے میرے آقا تیری خاطر میں نے سچ بولا ہے تو حق ہے مگر تو جانتا ہے کہ میرے بچے کا قصور بھی کوئی نہیں اور مرا تو اس کے ہاتھوں ہے مگر بالعمد قتل نہیں ہے اس لئے بچانا بھی تو نے ہی ہے جس دن فیصلہ سنایا جانا تھا اس سے ایک دن پہلے اچانک اس ڈپٹی کمشنر کی تبدیلی ہوگئی اور فیصلہ سنائے بغیر اسی طرح رہ گیا۔ جو دوسرا ڈپٹی کمشنر آیا ہے اس نے جب کیس دیکھا تو اس نے کہا اس کے الفاظ یہ تھے کہ یہ کیا پاگلوں والی بات ہے ہم بھی تو کبھی جوان ہوا کرتے تھے ہمیں پتہ ہے کہ جوانی کے جوش میں مقابلے ہو جاتے ہیں لڑائیاں ہو جاتی ہیں ارادہ تو قتل کا نہیں ہوا کرتا اس لئے کیس ہی Dismiss کیا جاتا ہے اس میں کوئی جان نہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 18/اگست 1995ء)

آپ کی وفات اور اولاد

آپ کی وفات ایک سبق آموز واقعہ تھی۔ جس سے آپ کا خلافت سے گہرا تعلق نظر آتا ہے۔ آپ بالکل ٹھیک ٹھاک تھے مگر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی علالت کی خبر نے آپ کو مضطرب کر دیا۔ آپ نے حضور کی صحت کے لئے بہت دعائیں کیں۔ ایک دن اپنے مکان کی چھت پر چڑھ کر خاک پر سجدہ میں گر کر بہت دیر تک دعا کرتے رہے۔ اسی دعا کے ساتھ آپ کو یقین ہو گیا کہ دعا قبول ہوگئی ہے اسی حالت میں نیچے اترے اور آکر فرمایا کہ دعا تو قبول ہوگئی مگر میں خود بیمار ہو گیا ہوں۔ چنانچہ اسی بیماری میں آپ 15 نومبر 1918ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اس طرح حضرت شاہ صاحب اپنے مرشد و آقا پر قربان ہو گئے۔ اتفاق سے آپ کا 13 نومبر 1918ء کا لکھا ہوا حضور کے نام آخری خط 16 نومبر 1918ء کو ہی ملا جس دن ان کی وفات سے متعلق حضور کو تار موصول ہوئی۔

(الحکم 21 نومبر 1918ء ص 6)

حضور کے نام آخری خط کا مضمون یہ تھا۔

''سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی متعنا اللہ بطول حیاتک وسلمک اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ۔ حضور کی علالت طبع کے تغیرات کی اطلاع روزمرہ برابر مل رہی ہے۔ میری روح سخت فکر اور درماندگی سے دعا میں مصروف ہے۔ ہر ایک کارڈ کے آنے پر سرنگوں ہو جاتا ہوں اور تہجد میں اور دیگر اوقات میں ہمہ تن مصروف دعا ہوں۔

احباب میں بھی ذکر کر دیتا ہوں وہ بھی دست بہ دعا ہیں''۔ (الفضل 10 دسمبر 1918ء ص 9)

شہر سیالکوٹ میں جب آپ کی وفات کی خبر پھیلی تو مشہور ہو گیا کہ ''شہر کا قطب فوت ہو گیا ہے''۔

(الحکم 21 نومبر 1918ء ص 7,6)

وفات سے ایک دن قبل یعنی 14 نومبر 1918ء کی شام کو بعد نماز مغرب حکیم احمد دین صاحب کو دوران گفتگو شاہ صاحب نے کہا کہ ''یہ مت سمجھو کہ میں موت سے ڈرتا ہوں موت ایک بڑی پیاری چیز ہے۔ کیونکہ محبوب حقیقی کو ملنے کا یہی ایک ذریعہ ہے۔ ہاں بیماری کی تکالیف کے سلسلے کا لمبا ہونا اس کو طبیعت نہیں پسند کرتی''۔

حضرت شاہ صاحب نے اپنے پیچھے وسیع کنبہ اور اولاد کثیر کو چھوڑا۔ آپ کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔ ایک بیٹے سید عبدالجلیل شاہ صاحب مرحوم محترم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے خسر ہیں۔ آپ کی ایک بیٹی محترمہ سیدہ آمنہ مرحومہ زوجہ سید سمیع اللہ شاہ صاحب مرحوم، محترم سید جواد علی شاہ صاحب کی والدہ ہیں۔ حضرت سید میر حامد شاہ صاحب کے اس نواسے کو لمبا عرصہ یورپ اور امریکہ میں دعوت الی اللہ کی توفیق ملی۔ آپ موصی تھے۔ آپ کو امانتاً سیالکوٹ میں دفن کیا گیا۔ پھر بعد میں آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ قادیان میں ہوئی۔

(الحکم 21 نومبر 1918ء ص 7,6)

آپ کی وفات پر حضرت حافظ سید میر حسن کا بیان

حضرت حافظ سید میر حسن صاحب جو کہ علامہ ڈاکٹر محمد اقبال صاحب کے استاد تھے۔ حضرت شاہ صاحب کے رشتہ میں چچا لگتے تھے۔ آپ کی وفات کی خبر سنی تو فرمایا۔

''آج ہمارے خاندان سے تقویٰ اور پرہیزگاری رخصت ہوگئی۔ حامد شاہ میرے بھتیجے تھے۔ ان کی ساری زندگی میرے سامنے ہے اور اس میں ایک بات بھی ایسی نہیں نکل سکتی جس پر انگلی رکھی جاسکے''۔

(ذکر اقبال ص 287 از علامہ عبدالمجید سالک)

حضرت سید میر حامد شاہ صاحب جیسے متقی اور درویش صفت وجود آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ تھے۔ اپنے شہر اور علاقہ میں کامیاب داعی الی اللہ اور پر اثر وجود تھے۔

آپ کی کتب

آپ کے چند شعری مجموعے اور دیگر تالیفات مندرجہ ذیل ہیں۔

گلزار احمد، النصح، رباعیات حامد، مثنوی دعوت دہلی، سخن معقول۔ یہ سب خلافت لائبریری میں موجود ہیں۔

ان کے علاوہ الجواب، مسلمانوں کا خدا، پنج ارکان اسلام، خط اور رویا، جنگ مقدس کا فوٹو، واقعات ناگزیر، القول الفصل اور القول الفصیح بھی آپ کی تالیفات ہیں۔

حضرت شاہ صاحب کی تصویر ''الحکم'' جوبلی نمبر 1939ء میں شائع شدہ ہے۔

سعید فطرت صاحب

سفیدے کے فوائد اور نقصانات

جدید سائنس اور نئی روشنی کے اس زمانے میں کسی چیز کی کنہ تک پہنچنا بہت عام سی بات معلوم ہوتی ہے انسان نے جہاں اپنی ذات کی بہتری کے لئے بہت کچھ دریافت کر لیا ہے وہاں وہ اپنے گرد و پیش اور ماحول کو خوشگوار اور سرسبز و شاداب رکھنے کے لئے دن رات تجربات میں مصروف ہے اور یہ بھید نہیں کہ مستقبل قریب میں ہماری آنکھ وہ چیزیں بھی دیکھ لے جن کا آج تصور کرنا بھی بعید از قیاس ہے۔

سائنس کوئی بھی ہو طب کی سائنس ہو یا زرعی سائنس کسی جہت سے دیکھ لیں ہر طرف ورطہ حیرت میں ڈال دینے والے انکشافات ہیں جو ہر مستور راز کو منظر عام پر لا رہے ہیں ایک زمانہ تھا کہ ہمارے ملک میں لوگ سفیدے کے درخت نظر پذیرائی سے دیکھتے تھے۔ اور نرسریوں میں بھی سفیدے کے پودے بڑی کثیر تعداد میں تیار کئے جاتے تھے۔ اور اس نے بھی مقدور بھر ماحول کو سرسبز بنانے میں ایک بڑا کردار ادا کیا۔

لیکن آج حکومت کی طرف سے اس درخت کو کاشت نہ کرنے کی سفارش کی جارہی ہے اس تجویز اور سفارش پر عمل ہونا چاہئے پاکستان چونکہ ایک زرعی ملک ہے اگر ہماری زراعت بھرپور اور خوشحال ہوگی اور بیماریوں سے محفوظ رہے گی تو ہمارا کسان خوشحال ہوگا اور ملک خوشحال ہوگا ہمارے لوگ ہمارے عوام کے چہرے صحت مند نظر آئیں گے۔

سفیدہ جس کو کاشت نہ کرنے کی حکومت کی طرف سے سفارش آرہی ہے دراصل وجہ یہ ہے یہ درخت زمین سے پانی بہت زیادہ چوستا ہے جس کی وجہ سے زمین کی فطری زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔ اور زمین جہاں سفیدے کے درخت لگے ہوں خراب ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اس زمین کی پیداوار میں نمایاں کمی واقعہ ہونا شروع ہو جاتی ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس درخت کی نسل کو ختم کر دیا جائے۔ اس کا جواب ہے نہیں۔ کیونکہ بعض ماہرین یا بعض حلقے یہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ درخت پانی زیادہ چوستا ہے اس لئے یہ درخت اس زمین کے لئے بہت مفید ہے جو سیم زدہ ہو اور کلراٹھی ہو کیونکہ اس کی جڑیں اس زمین کا زائد نمک اور پانی چوس لیں گی جس سے زمین کی زرخیزی واپس آسکتی ہے اور درخت کی نسل بھی قائم رہ سکتی ہے تجویز اور خیال بہت اچھا ہے کلر ہمارے ملک کی بہت بڑے رقبہ کی قسمت کو بنجر بنا چکا ہے ممکن ہے کہ خدا نے یہ درخت زمین کی اس مرض کے علاج کے لئے پیدا کیا ہو۔ کوئی حرج نہیں کہ اگر اسے اس زمین میں کاشت کیا جائے جسے نمک کی کثرت سیم اور کلر کی زیادتی نے ناکارہ بنا دیا ہو محنت آپ کریں برکت آسمان سے نازل ہوگی اس درخت کی دو تین فصلیں سیم زدہ زمین کو قابل کاشت بنانے کے لئے ہمارے کسانوں کی مدد کر سکتی ہیں سفیدے جب اس زمین کو نسبتاً بہتر کر دیں تو آپ محکمہ کے مشورے سے اس میں چاول کی فصل بھی کاشت کر سکتے ہیں اور پھر مولی، گاجر، شلجم وغیرہ ممکن ہے کہ ایک دو فصلیں اس زمین سے بھرپور طور پر پیداوار نہ دے سکیں۔ لیکن زمین کی زرخیزی کے لئے ضرور بھرپور کردار ادا کریں گی۔

سفیدے کے درخت سے فائدہ اٹھائیں۔ اسے زرخیز زمین میں ہرگز کاشت نہ کریں بلکہ اسے بنجر سیم زدہ اور کلراٹھی زمین میں کثرت سے کاشت کریں یہ آپ کی زمین اور آپ کی قسمت کے لئے بہت مفید ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ آپ حکومت کی سفارشات کو بائی پاس کر دیں محکمہ آپ کی خوشحال اور اقتصادی بقا کے لئے کوشاں ہے محکمہ کی سفارشات پر دھیان دیں اپنے لئے اور اپنے ملک کی خوشحالی کے لئے۔

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں خون کی کمی (Anaemia)

تعارف

پاکستان میں پانچ سال کی عمر تک کے چالیس فیصد بچے خون کی کمی کا شکار ہیں۔ خون کی کمی کے اس مرض کو (Anaemia) کہا جاتا ہے۔ اگر خون کی کمی بہت زیادہ ہوجائے تو بچے کا چہرہ زرد ہوجاتا ہے اور عام طور پر مائیں کہتی ہیں کہ بچہ پیلا ہو رہا ہے۔ لیکن اس کی کوئی واضح علامات نہیں ہوتیں۔ جس کی بنیاد پر یہ کہا جاسکے کہ بچے میں خون کی کمی ہوگئی ہے۔ ہمارے خون کا سرخ رنگ ہیموگلوبین (Haemoglobin) کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ خون کے لال خلیوں میں ہوتا ہے۔ یہ عام طور پر 14 سے 15 فیصد تک ہوتا ہے۔ لیکن کچھ لوگوں میں 12 سے 13 فیصد تک بھی ہوسکتا ہے۔ البتہ اگر یہ دس فیصد سے بھی کم ہو تو اسے انیمیا یا خون کی کمی تصور کیا جاتا ہے اور اگر ہیموگلوبین مزید کم ہو کر آٹھ تک پہنچ جائے تو بچہ باقاعدہ پیلا نظر آنے لگتا ہے۔

وجوہات

خون کی کمی کی یوں تو بہت سی وجوہ ہیں۔ مگر ہمارے ملک میں اس کی سب سے اہم وجہ Iron یا فولاد کی کمی ہے۔ جو کہ ہمارے ہاں 60 فیصد خواتین اور بچوں میں عام ہے۔ فولاد کی کمی کی وجہ سے ہیموگلوبین نہیں بنتا اور جسم میں خون کی کمی واقع ہوجاتی ہے۔ فولاد میں کمی کی وجہ عموماً غذا میں مناسب چیزوں کا شامل نہ ہونا ہے۔ مثلاً بہت سے بچے گوشت نہیں کھاتے یا پھر ایسی سبزیاں اور پھل نہیں کھاتے۔ جن میں فولاد موجود ہے۔ اس کے علاوہ بچوں میں خون کی کمی کی ایک اہم وجہ پیٹ کے کیڑے بھی ہیں۔ پیٹ کے کیڑے آنتوں کے ذریعہ آہستہ آہستہ خون چوستے ہیں۔ یہ کیڑے کبھی کبھار اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ نظر بھی نہیں آتے۔ بچوں میں خون کی کمی کی یہی عام وجوہ ہیں۔ اس کے علاوہ چند اور وجوہ بھی ہیں جن کی وجہ سے خون بن کر ٹوٹ جاتا ہے۔ ان میں سرفہرست تھیلسیمیا Thalasaemia بیماری ہے۔ جو کہ خاندانی مرض ہے اور نسل در نسل چلتا ہے۔ اس میں ہیموگلوبین کی زیادتی ہوجاتی ہے جس کے باعث خون کے خلیے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوجاتے ہیں۔

دوسری وجہ قلت خون کا موروثی مرض (Sickle Cell) ہے۔ (Anaemia) بھی ایسی ہی بیماری ہے جس میں ہیموگلوبین اور خون کے سرخ خلیوں میں خرابی ہوجاتی ہے۔ خون بن کر ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ بھی خاندانی بیماری ہے۔ دراصل خون ہڈی کے گودے میں بنتا ہے اور اگر کسی وجہ سے ہڈی کا گودا کام کرنا چھوڑ دیتا ہے تو ایسے میں خون نہیں بنتا۔ اسے (Aplastic Anaemia) بھی کہتے ہیں۔ یہ صورت کبھی کبھار پیدائشی بھی ہوتی ہے۔ لیکن عموماً وائرس کی وجہ سے بھی یہ صورت پیدا ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ ایسی ادویہ بھی ہیں۔ جن کی وجہ سے ہڈیوں کے گودے کو نقصان پہنچتا ہے اور خون بننا بند ہوجاتا ہے۔ لیکن ایسی دوائیوں کی تعداد بہت کم ہے۔ ہمیشہ کوشش کریں کہ ادویات کا استعمال ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر کبھی نہ کریں۔

ہمارے ملک میں خون کی کمی کی ایک خاص وجہ ملیریا بھی ہے۔ ملیریا کے جراثیم جسم میں خون کی کمی پیدا کرتے ہیں اور چونکہ خون کے لال خلیوں میں خرابی پیدا کرتے ہیں۔ لہٰذا اس سے خلیے ٹوٹ جاتے ہیں۔

علامات

عموماً خون کی کمی کی وجہ سے مریض اپنے آپ کو تھکا تھکا سا محسوس کرتا ہے۔ اگر تھوڑا سا زیادہ کام کرلے تو دن بھر تھکان سی رہتی ہے۔ کسی بھی کام میں دل نہیں لگتا اور طبیعت گری گری سی رہتی ہے۔ پھر جیسے جیسے خون کی کمی بڑھتی ہے ویسے ویسے دیگر علامات بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ خاص طور پر سیڑھیاں چڑھنے سے پنڈلیوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔ بچے اگر تھوڑی بھاگ دوڑ کرلیں تو ان کا سانس پھولنے لگتا ہے اور بچے چونکہ بھاگنے دوڑنے اور کھیلنے کودنے کے شوقین ہوتے ہیں۔ لہٰذا کھیل کود سے سانس پھولنا ان کے لئے مسئلہ بن جاتا ہے۔ مائیں اس بات سے بہت پریشان ہوتی ہیں اور انہیں دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کہیں ان کے بچے کو دل کی کوئی بیماری تو نہیں ہوگئی یا پھر پھیپھڑوں کا کوئی مرض لاحق تو نہیں ہوگیا۔ اس کے علاوہ بچے کا دل پڑھائی میں نہیں لگتا اور طبیعت چڑچڑی سی ہوجاتی ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونا آتا ہے۔ بات بات پر آنسو نکل آتے ہیں۔ یا پھر وہ ذرا سی بات پر غصہ میں آجاتا ہے۔ اسے کوئی چیز اچھی نہیں لگتی۔ ہر وقت اپنے بہن بھائیوں سے بھی لڑتا رہتا ہے۔ عموماً دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی ہے اور ذرا سی محنت سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ خون کی کمی بڑھ جانے سے بچے کی بھوک بھی مٹ جاتی ہے اور پھر کھانے کو بالکل ہی جی نہیں چاہتا۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچہ بہت زیادہ مٹی کھانے لگتا ہے۔ خاص طور پر گیلی مٹی کی خوشبو اسے بہت اچھی لگتی ہے۔

علاج

اگر ماں باپ کو یہ محسوس ہو کہ ان کا بچہ خون کی کمی کا شکار ہے تو اسے فوراً بچوں کے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے جو کہ نہ صرف ہیموگلوبین کا ٹیسٹ کروائے گا بلکہ خون کے اور ٹیسٹوں کے ذریعے بھی اس بات کی نشاندہی ہوجائے گی کہ خون کی کمی کی اصل وجہ فولاد کی کمی ہے یا کوئی اور، جیسا کہ پہلے بھی ذکر کیا گیا ہے کہ خون کی کمی کی سب سے بڑی وجہ غذا میں فولاد کی کمی ہے۔ خاص طور پر لال گوشت میں فولاد وافر مقدار میں پایا جاتا ہے اس لئے اس کا استعمال بڑھانا چاہئے۔ بچے کی غذا کے مختلف اجزاء میں فولاد وافر مقدار میں ہونا چاہئے۔

عام طور پر مائیں بچوں کو مرغی کا سفید گوشت کھلاتی ہیں۔ اس خیال سے کہ یہ بچے کے لئے زیادہ بہتر ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سفید گوشت میں فولاد یا ہیموگلوبین نہیں ہوتا۔ فولاد کی ضرورت پوری کرنے کے لئے لال گوشت ہی کھانا بہتر ہے۔ پھر لوگوں کے ذہنوں میں یہ وہم بھی موجود ہے کہ گائے کا گوشت گرم ہوتا ہے یا بچے کے لئے مفید نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گائے کے گوشت میں بھی فولاد اور پروٹین تقریباً اسی مقدار میں ہوتے ہیں جس مقدار میں بکرے کے گوشت میں پائے جاتے ہیں۔

اگر بچہ چھوٹا ہے یعنی ایک سال تک کا ہے تو اسے قیمہ کھلائیں۔ قیمے کو ابال کر پیس کر ہلکا سا نمک ملالیں۔ یہ غذا بچہ نہ صرف شوق سے کھائے گا بلکہ اسے اس سے فولاد بھی صحیح مقدار میں ملے گا۔

خون بنانے کے لئے سب سے بہتر غذا کلیجی ہے۔ جس میں فولاد وافر مقدار میں موجود ہوتا ہے۔ اگر کلیجی بھی اسی طرح تیار کرلی جائے اور پھر بچے کو کھلائی جائے تو اس سے ہیموگلوبین آہستہ آہستہ بڑھنے لگتا ہے۔ کلیجی چاہے مرغی کی ہو، بکرے کی یا گائے کی بچوں کے لئے بہت مفید ہی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ فولاد ایسے پھلوں میں بھی ہوتا ہے جو کہ کچھ دیر باہر رکھنے سے کالے پڑجاتے ہیں۔ مثلاً آڑو، سیب، کیلا، امرود اور چیری وغیرہ۔ ان پھلوں کے استعمال سے جسم کو بہترین فولاد حاصل ہوتا ہے اور خون بھی بڑھتا ہے۔

تازہ سبزیوں میں پالک اور بینگن میں فولاد بہت اچھی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ ماؤں کو چاہئے کہ بچے کو ایسی غذا دیں کہ جس سے خون بڑھے اور خون بڑھانے کے لئے قدرتی طریقے زیادہ فائدہ مند ہوتے ہیں۔ جن میں غذا کا کردار بہت اہم ہے۔ اگر ہیموگلوبین زیادہ ہی کم ہوجائے تو بچوں کے ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق شربت استعمال کریں۔

کبھی کبھار ہیموگلوبن بہت کم ہوجاتا ہے۔ تو ایسی صورت میں بچے کو خون چڑھانے کی ضرورت پیش آسکتی ہے۔ اس ضمن میں ہمیشہ کوشش کریں کہ خون خریدنے کی بجائے کسی صحت مند عزیز، دوست یار شتے دار کا تجزیہ شدہ (After Iron matching) تاکہ وہ ہیپاٹائٹس بی، سی، ایڈز اور ملیریا کے جراثیم سے پاک ہو۔ لیکن ایک دفعہ خون چڑھائے جانے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ پھر مائیں بچے کی طرف سے بے فکر ہوجائیں۔ بلکہ اگر غذا میں فولاد کی مقدار صحیح نہیں تو ہیموگلوبین کی کمی دوبارہ ہوسکتی ہے۔ مگر یاد رہے کہ خون کی کمی کی دیگر وجوہ بھی ہوسکتی ہیں۔ مثلاً تھیلیسیمیا اور اپلاسٹک انیمیا وغیرہ میں فولاد کی زیادتی نقصان دہ بھی ہوسکتی ہے۔ لہٰذا بچوں کے ڈاکٹر کا مشورہ بہرحال ضروری ہے۔ خود کسی بھی قسم کے علاج سے پرہیز کریں۔ خصوصاً بچوں کے معاملے میں کوئی رسک نہ لیں۔

واقفین نو بچوں کے والدین کو بچوں کی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے اور وقتاً فوقتاً یعنی سال میں کم از کم ایک مرتبہ بچوں کا میڈیکل چیک اپ ضرور کروانا چاہئے۔ واقفین نو بچوں نے اپنی آئندہ زندگی میں جماعت کی کئی اہم ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانا ہے۔ ایسا تب ہی ممکن ہوگا۔ جب بچوں کی صحت بالکل ٹھیک ہوگی۔ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور وہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے فیضیاب ہوتے رہیں۔ آمین

رتق اور فتق

آسمانوں کی تخلیق کے بارے میں قرآن حکیم کی ایک آیت میں بتایا گیا:

کیا انہوں نے دیکھا نہیں جنہوں نے کفر کیا کہ آسمان اور زمین دونوں مضبوطی سے ملے ہوئے تھے پھر ہم نے ان کو پھاڑ کر الگ کر دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

(الانبیاء:31)

عربی میں لفظ رتق معنی دیتا ہے ''آپس میں گھل مل جانے'' اور ''آمیزہ'' کے۔ یہ لفظ وہاں استعمال ہوتا ہے جہاں دو مختلف اشیاء آپس میں مل کر ایک نئی مکمل شے کو وجود بخشتی ہیں۔ یہاں بیان ''ہم نے ان کو الگ کیا'' کے لئے عربی میں فعل فتق ہے اور یہ کسی چیز کو پھاڑ کر یا چیر کر یا رتق کی شکل کو تباہ کرتے ہوئے وجود میں آنے پر لاگو ہوتا ہے۔ ایک بیج کا سطح زمین سے اسے پھاڑتے ہوئے پھوٹنا ایسا عمل ہے جہاں یہ فعل لاگو ہوتا ہے۔

آیئے مندرجہ بالا معلومات ذہن میں رکھتے ہوئے آیت مذکورہ پر دوبارہ ایک نظر ڈالتے ہیں۔ اس آیت میں آسمان اور زمین کو رتق کی ابتدائی حالت بتایا گیا ہے۔ ان کو ایک دوسرے سے نکالتے ہوئے آپس میں علیحدہ (فتق) کیا گیا۔ اگر ہم بگ بینگ عظیم دھماکے کے ابتدائی لمحات سے متعلق تصور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ ایک واحد نقطے میں کائنات کا سارا مادہ موجود تھا۔ دوسرے الفاظ میں ہر شے مع ''آسمانوں اور زمین'' کے جواب تک تخلیق نہ کئے گئے تھے۔ رتق کی حالت میں تھی۔ یہ نقطہ ایک زبردست قوت کے ساتھ پھٹا جس کی وجہ سے اس میں موجود مادہ پھوٹا (فتق) اور نتیجۃً ساری کائنات وجود میں آئی۔

جب ہم اس آیت میں بیان کردہ حقائق کا سائنسی دریافتوں کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں مکمل ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ یہ دریافتیں بیسویں صدی تک سامنے نہیں آئی تھیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 63301 میں اسماء کریم مرزا

بنت پروفیسر مرزا محمد کریم قوم مغل پیشہ انجینئر (سافٹ ویئر) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 300 گرام۔2۔انگوٹھی ڈائمنڈ مالیتی اندازاً-/50000 روپے۔3ترکہ والدہ مرحومہ مکان واقع جوہر ٹاؤن لاہور کا شرعی حصہ (اس میں ایک بھائی تین بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000+2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت+جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ اسماء کریم مرزا گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد کریم والد موصیہ وصیت نمبر 17816 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام بھٹی ولد غلام حیدر مرحوم

مسل نمبر 63302 میں شجر احمد

ولد مبشر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی-/50000 روپے جس کی اقساط 20 ہزار روپیہ بقایا ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ-/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شجر احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد والد موصی

مسل نمبر 63303 میں نمو سحر

زوجہ شجر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً-/160000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نمو سحر گواہ شد نمبر 1 شجر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 63304 میں عظمیٰ احمد

زوجہ محمد احمد پراچہ قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/25000 روپے۔2۔بینک بیلنس-/55000 روپے۔3۔طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً-/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عظمیٰ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد پراچہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 63305 میں قدسیہ صبور

بنت عبدالحمید ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قدسیہ صبور گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ملک والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ملک ولد عبدالحمید ملک

مسل نمبر 63306 میں ہاشم ممتاز

ولد ممتاز احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہاشم ممتاز گواہ شد نمبر 1 اعظم ممتاز ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 معظم ممتاز ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 63307 میں علی مظفر

ولد منور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی مظفر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مظفر ولد رفاقت احمد گواہ شد نمبر 2 سید نواس احمد ولد سید محمد اقبال شاہ

مسل نمبر 63308 میں حنا ظاہرہ

بنت منور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ حنا ظاہرہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 سید نواس احمد

مسل نمبر 63309 میں ہما منصورہ

بنت منور احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ہما منصورہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مظفر گواہ شد نمبر 2 سید نواس احمد

مسل نمبر 63310 میں نوید احمد ملک

ولد عبدالحمید ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/96000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ملک ولد عبدالحمید ملک

مسل نمبر 63311 میں شاہد احمد ملک

ولد ملک عبدالحمید ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I-8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ملک ولد عبدالحمید ملک

مسل نمبر 63312 میں مسعود احمد ملک

ولد عبدالحمید ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد ملک گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ملک ولد عبدالحمید ملک

مسل نمبر 63313 میں ساجد محمود

ولد چوہدری منظور احمد قوم آرائیں پیشہ سیلز مین عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار گواہ شد نمبر 2 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106

مسل نمبر 63314 میں راشد محمود

ولد منظور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد رضاء اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شد نمبر 2 باسط احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 63315 میں سہیل خالد

ولد محمد یونس قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سہیل خالد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم لانگ ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 63316 میں عبدالصمد

ولد چوہدری عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویسٹریج نمبر II راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ زرعی اراضی (غیر منقسم 13 / ایکڑ مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ۔ 2۔ مشترکہ 10 مرلہ مکان (غیر منقسم) مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ۔ (ورثاء والدہ، 3 بھائی 4 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالصمد گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر الدین ولد رانا علاؤ الدین گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد چوہدری ظہیر الدین

مسل نمبر 63317 میں ملک ابرار احمد

ولد ملک بشارت احمد قوم سبھرا پیشہ زراعت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی پونے چھ ایکڑ واقع رکھ چراگاہ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال کا 1/4 حصہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد ملک ابرار احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ملک ابرار احمد

مسل نمبر 63318 میں خورشید بیگم

زوجہ ملک ابرار احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خورشید بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک ابرار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 63319 میں مبشر احمد

ولد فتح علی قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع چک نمبر 78 جنوبی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال واقع چک نمبر 78 جنوبی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ 7 سرساہی واقع سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا اندازاً مالیتی -/600000 روپے جس کا ترکہ والد سے 2/5 حصہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ولد چوہدری مبشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ وصیت نمبر 33116

مسل نمبر 63320 میں ماریہ قبطیہ

بنت چوہدری مبشر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماریہ قبطیہ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وڑائچ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد انور ولد غلام احمد

مسل نمبر 63321 میں ارسلان احمد

ولد مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 5/1 ایکڑ مالیتی اندازاً-/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارسلان احمد گواہ شد نمبر1 احمد کمال ولد چوہدری مبشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر2 بلال احمد ولد چوہدری مبشر احمد وڑائچ

مسل نمبر63322 میں چوہدری میسر علی

ولد چوہدری محمد شفیع قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/200000 روپے۔2۔ 6/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک چوہدری والہ جس میں 3 بھائی شامل ہیں۔ 3۔ 3/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک چوہدری والہ جس میں 3 بھائی شامل ہیں۔4۔مشترکہ گھر واقع چوہدری والہ کا حصہ۔5۔ٹینڈر 10/1 ایکڑ مشترکہ (ابھی مالکانہ حقوق نہیں ملے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری میسر علی گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر حمید احمد وصیت نمبر 32432 گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد قریشی محمد سعید احمد

مسل نمبر63323 میں ثمینہ میسر

زوجہ چوہدری میسر علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور سوا چار تولہ مالیتی اندازاً-/60000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ-/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ میسر گواہ شد نمبر1 حمید احمد وصیت نمبر 32432 گواہ شد نمبر2 زاہد احمد قریشی ولد محمد سعید احمد

مسل نمبر63324 میں صداقت احمد

ولد شریف احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلسیاں بھٹیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی-/150000 روپے۔2۔ 8 مرلہ مکان مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صداقت احمد گواہ شد نمبر1 اعجاز احمد بھٹی گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد پریمی معلم سلسلہ

مسل نمبر63325 میں نسیم اعجاز

زوجہ رانا اعجاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت 1974ء ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 101 گرام مالیتی -/115000 روپے۔ 3۔ پرائز بانڈز مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم اعجاز گواہ شد نمبر1 رانا اعجاز احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر63326 میں احمد علی

ولد سجادہ قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 243/T.D.A الف ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نہری اراضی 6/ ایکڑ واقع چک نمبر 234/T.D.A اندازاً مالیتی-/600000 روپے۔ 2۔بارانی اراضی 6/1 ایکڑ واقع چک نمبر 234/T.D.A اندازاً مالیتی-/300000 روپے۔3۔ کچا رہائشی کمرہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد علی گواہ شد نمبر1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر2 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد محمود احمد

مسل نمبر63327 میں ناصرہ مقبول

زوجہ مقبول احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیگور پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ مقبول گواہ شد نمبر1 منصور احمد خان ولد مقبول احمد خان گواہ شد نمبر2 ندیم احمد خان ولد مظفر احمد خان

مسل نمبر63328 میں خواجہ خالد محمود

ولد غفور احمد قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیرا کوٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پلمبر مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ خالد محمود گواہ شد نمبر1 نعیم احمد اقبال ولد محمد سعید احمد گواہ شد نمبر2 شیخ ذیشان وسیم ولد شیخ محمد وسیم حیات

مسل نمبر63329 میں طوبیٰ سندس

بنت عبدالحکیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1 ۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طوبیٰ سندس گواہ شد نمبر1 عبدالحکیم والد موصیہ گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر رضوان صادق ولد میاں محمد صادق

مسل نمبر63330 میں صائمہ شفیق

بنت عبدالحکیم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور

اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ شفیق گواہ شد نمبر 1 عبدالحکیم والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رضوان صاق ولد میاں محمد صادق

مسل نمبر 63331 میں رحمت اللہ

ولد محمد شفیع قوم کشمیری پیشہ پنشنر+دوکانداری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ دوکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن +دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ

مسل نمبر 63332 میں رشیدہ بیگم

زوجہ محمد غالب بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1964ء ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد لون ولد محمد امیر لون گواہ شد نمبر 2 عظمیٰ غالب بٹ ولد محمد غالب بٹ گواہ شدہ نمبر 3 امتہ الحفیظ ولد محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 63333 میں حفیظ احمد

ولد ظفر احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ خادم بیت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی اراضی دس کنال دس مرلہ کا حصہ ورثاء ہم 2 بھائی 3 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن بٹ ولد محمد اقبال بٹ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بٹ ولد فیروز خان بٹ

مسل نمبر 63334 میں سلمان خان

ولد نصراللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان خان گواہ شد نمبر 1 عمیر اعجاز ملک ولد محمد اسلم ملک گواہ شد نمبر 2 محسن داؤد ولد داؤد احمد صدیقی

مسل نمبر 63335 میں ملک محمد افضل

ولد مہدی خان قوم اعوان پیشہ ملازمت+پنشن عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال 6 مرلے مالیتی اندازاً -/1750000 روپے۔ 2۔ بارانی زمین ایک کنال واقع دوالمیال مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/68000 روپے ماہوار بصورت پنشن+ ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بصورت کاروبار +از اولاد مبلغ -/160000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد افضل گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز وصیت نمبر 11217 گواہ شد نمبر 2 ملک اظہر محمود ولد ملک محمد ظہور

مسل نمبر 63336 میں عارفہ بیگم

زوجہ ملک محمد افضل قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور سوا چار تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/213000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک محمد افضل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر 63337 میں منیبہ کوثر

بنت ملک محمد افضل قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/115000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منیبہ کوثر گواہ شد نمبر 1 ملک محمد افضل والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز وصیت نمبر 11217

مسل نمبر 63338 میں سکندر منظور بھٹی

ولد منظور احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000+10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سکندر منظور بھٹی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد باجوہ وصیت نمبر 28378 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ہنجراء وصیت نمبر 26040

مسل نمبر 63339 میں ناصرہ عفت

زوجہ ظہور احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/98000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ عفت گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر ولد نور محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 63340 میں بشریٰ بیگم

زوجہ جاوید احمد قوم بٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 43/جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر ولد نور محمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 63341 میں خضر حیات

ولد محمد یار قوم کھوکھر پیشہ بڑھئی عمر 56 سال بیعت 1956ء ساکن سلانوالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ جائیداد جو چار بھائیوں ہے کا حصہ (جو غیر تقسیم شدہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خضر حیات گواہ شد نمبر 1 محمد طارق حیات ولد خضر حیات گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد نذر محمد

مسل نمبر 63342 میں طاہرہ بی بی

بنت اصلاح الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 91۔ الف محمود آباد ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا مالیتی -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 اصلاح الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 63343 میں ناصرہ بی بی

بنت صلاح الدین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 91۔ الف محمود آباد ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی کوکا و بالیاں چاندی مالیتی -/180 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد صلاح الدین

مسل نمبر 63344 میں امتیاز احمد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مکان واقع جھنگ صدر کا حصہ (ورثاء والدہ 5 بھائی 2 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 مختار احمد ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 63345 میں ظفر احمد

ولد محمد عبداللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیرو ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 63346 میں مسعود احمد طاہر

ولد چوہدری محمد اقبال قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 3/5P ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد یعقوب ولد چوہدری محمد رمضان گواہ شد نمبر 2 احمد توصیف قمر ولد عبدالسلام

ضروری اطلاع

۞ حکومت پاکستان نے 26۔اکتوبر کو عام تعطیل کا اعلان کیا تھا اس لئے 27۔اکتوبر کا الفضل کا شمارہ شائع نہیں ہوا۔ احباب اور ایجنٹ حضرات کی اطلاع کیلئے تحریر ہے۔ (ادارہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سلطان محمد صاحب کارکن خلافت لائبریری تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد محترم ملک غلام محمد صاحب ملتانی سابق معلم وقف جدید مورخہ 21۔اکتوبر 2006ء کو مختصر علالت کے بعد اپنے مالک حقیقی سے جا ملے آپ خدا کے فضل و کرم سے اولین معلمین وقف جدید میں سے تھے اپنے خاندان میں سب سے پہلے زندگی وقف کرنے کا اعزاز حاصل کیا اور وقف کو احسن رنگ میں نبھایا۔ ساری زندگی اپنی اولاد کو زندگی وقف کرنے کی تلقین کرتے رہے جس کی بدولت آج ہم چھ بھائی صدر انجمن احمدیہ میں خدمات سر انجام دے رہے ہیں مرحوم نے پسماندگان میں بیوی کے علاوہ 6 بیٹے اور 5 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں جو تمام شادی شدہ ہیں آپ خدا کے فضل سے موصی تھے آپ کی نماز جنازہ اگلے روز مورخہ 22۔اکتوبر 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم سید مبارک احمد شاہ صاحب وقف جدید نے دعا کروائی تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل عطا کرے اور ہمارے والد صاحب کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور ہمیں ان کی نیک یادوں کو قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جیمز کک

برطانیہ کی بحری فتوحات کی تاریخ میں جو مقام امیر البحر نیلسن کا ہے وہی مقام بحری مہمات کی تاریخ میں کیپٹن جیمز کک کا ہے۔

کیپٹن جیمز کک 28/اکتوبر 1728ء کو یارک شائر کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوا تھا۔ اس کا گاؤں ساحل سمندر پر واقع تھا۔ وہیں جہازوں اور کشتیوں کو دیکھ دیکھ کر اس کے دل میں سمندر کے سفر کا شوق پیدا ہوا اور وہ ایک بحری جہاز پر ملازم ہو گیا۔

کیپٹن جیمز کک نے بہت جلد جہاز چلانا سیکھ لیا۔ اس نے کئی دریاؤں اور سمندروں کے سروے کئے اور ساحلی علاقوں کے چارٹ اور نقشے تیار کئے۔ جیمز کک کی اس قابلیت کی شہرت بہت جلد بحری فوج کے افسران تک پہنچ گئی اور اسے بحری فوج میں ایک اچھے عہدے کی پیشکش کر دی گئی۔

جیمز کک تو خود بھی یہی چاہتا تھا۔ یہاں اس نے بہت جلد اپنی قابلیت کا سکہ جما لیا بحری فوج کے افسران نے اسے دریائے سینٹ لارنس کے سروے کا کام سونپا۔ جیمز کک نے یہ کام بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیا اور اس کے اس کارنامے کے باعث برطانیہ نے کیوبک کا شہر فتح کر لیا۔ کچھ عرصے بعد اسے نیوزی لینڈ کے ساحلی علاقے کے نقشے اور چارٹ تیار کرنے کے کام پر لگایا گیا اور اس نے یہ کام بھی نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔

1758ء میں اسے ایک اور اہم کام کے لئے منتخب کیا گیا۔ جغرافیہ دانوں کا خیال تھا کہ بحر الکاہل کے جنوب میں ایک ایسا براعظم موجود ہے جس کی دولت کی کوئی حد نہیں۔ حکومت برطانیہ نے اس براعظم کا پتہ چلانے کی مہم جیمز کک کو سونپی اور یوں جیمز کک 25/اگست 1768ء کو اپنی زندگی کی سب سے اہم مہم پر روانہ ہو گیا۔

ایک طویل سفر کے بعد جیمز کک بالآخر اس براعظم تک پہنچ گیا جو آج آسٹریلیا کہلاتا ہے۔ جیمز کک نے اس براعظم کا نام نیو ساؤتھ ویلز رکھا اور وہاں برطانیہ کا پرچم لہرا دیا۔ یوں یہ نیا براعظم برطانوی تسلط میں آ گیا۔

آسٹریلیا دریافت کرنے کے بعد بھی جیمز کک نے کئی سفر کئے۔ ان سفروں میں اس نے براعظم انٹارکٹیکا کا چکر لگایا اور کرسمس آئی لینڈ ایسٹر آئی لینڈ اور ہوائی کے جزیرے دریافت کئے۔ اپنے آخری سفر کے اختتام پر جب وہ جزیرہ ہوائی سے روانہ ہونے لگا تو ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ جس میں ایک مقامی باشندے نے بھالا مار کر جیمز کک کو ہلاک کر دیا۔ یہ واقعہ 14 فروری 1779 کو پیش آیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔اکتوبر

طلوع فجر	4:58
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:25

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج

حکیم منور احمد عزیز آف چک چھٹہ

دارالفتوح گلی نمبر1 ربوہ فون:047-6214029

بہترین مردانہ ورائٹی، گل احمد لٹھا کاٹن، بوسکی، کھدر، کرنڈی
تمام ورائٹی نمبر 1 کوالٹی میں موجود ہے۔
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے

ورلڈ فیبرکس

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ:0333-6550796

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش

فیبرکس گیلری

ریلوے روڈ۔ربوہ:047-6214300

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائرکنڈیشنڈ)

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات
کیلئے بہترین ماحول میں

بکنگ جاری ہے

رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس

گولبازار ربوہ:6215155-6211584

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضٰی احمد ایم بی بی ایسK.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

89-2-BII دارالسلام روڈ۔ٹاؤن شپ لاہور
0322-4223537 ☎ 5142192

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان
آف شکرگڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

ضرورت سٹاف

الصادق اکیڈمی میں ایف ایس سی۔بی۔اے/بی ایس سی بی۔ایڈ۔ایم ایس سی/ایم اے لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔انٹرویو مورخہ 4 نومبر صبح 9:00 بجے ہو گا۔درخواست صدر صاحب محلّہ سے تصدیق شدہ اور ڈاکومنٹس کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

☆ادارہ میں آیا کی آسامیوں کیلئے بھی درخواستیں مطلوب ہیں

مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

فون:6211637

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

افضل جیولرز چوک یادگار ربوہ

فون شوروم047-6213649فون047-6211649

میاں غلام مرتضٰی محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے

کاشف جیولرز گولبازار ربوہ

فون شوروم047-6215747فون047-6211649

ESTD 1952 خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

ریلوے روڈ	اقصیٰ روڈ
6214750	6212515
6214760	6215455

پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

اعلان داخلہ

الحمدللہ بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث KG-I اور KG-II میں دو نئے سیکشنز کا اضافہ کردیا گیا ہے جس سے 40 سیٹیں دستیاب ہونگی

خواہش مند والدین سیکنڈ سمسٹر (نومبر تا فروری) میں داخلہ کیلئے 5 نومبر تک داخلہ فارم جمع کروادیں۔

وقف نو بچوں کیلئے خصوصی داخلہ پیکج

یونیق سکالرز اکیڈمی شکور پارک ربوہ

Res #047-6211113
Off #0304-6201923-0333-8988158

ضرورت سٹاف

ہمیں اپنی کمپنی کیلئے مارکیٹنگ اور سٹورز ڈیپارٹمنٹ کیلئے سٹاف درکار ہے۔تعلیمی قابلیت کم از کم ایف اے

13KM ملتان روڈ لاہور

فون نمبر :03009488748-5423301

Digital Technology

UNIVERSAL

Voltage Stabilizers

AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS
FOR

- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioned
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES

®T.M REGD No. 77396 113314 ©DESIGN REGD No.6439, 6313, 6686
©COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046. MADE IN PAKISTAN

Dealer: Hassan Traders, Rabwah. MOB:0333-4362531